© rasailojaraid.com

استفتاء بابت نکاح وٹہ سٹہ .... (باب الفتاوی)

سوال :۔ میری دو بچیاں ہیں۔ بڑی بچی کا نام سمیرا ہے جس کی عمر دو سال ہے۔ چھوٹی بچی کا نام ناہید ہے جس کی عمر تقریبا 9 ماہ ہے۔ میرا خاوند محمد رمضان ابھی ان دونوں کی شادی کرنا چاہتا ہے تاکہ ان کے وٹہ سٹہ میں اپنے بھائی کی شادی کر سکے۔ کیا شرعاو قانونا ایسا نکاح صحیح ہے۔

سائلہ :۔ شہناز بی بی زوجہ محمد رمضان
جھنگ' چک سلامت پورہ

الجواب بعنوان الوھاب

الحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علی سید الانبیاء و المرسلین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین اما بعد

مذکورہ بالا صورت میں نکاح شرعاً' اخلاقا اور قانونا درست نہیں۔ لہٰذا ایسا نکاح کرنے والا شرعی و قانونی طور پر مجرم ہو گا۔

کیونکہ یہ نکاح وٹہ سٹہ کا نکاح ہے جس کے بارے میں حدیث شریف میں ہے :

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال نھی رسول اللہ ﷺ عن الشغار و الشغار ان الرجل زوجنی ابنتک و ازوجک ابنتی او زوجنی اختک و ازوجک اختی۔ (رواہ احمد و مسلم)

کہ نبی ﷺ نے وٹہ سٹہ کے نکاح سے منع فرمایا ہے اور وٹہ سٹہ کا نکاح یہ ہے کہ آدمی کہے میں اپنی بیٹی کی شادی تیرے ساتھ کرتا ہوں اور تو اپنی بیٹی کی شادی میرے ساتھ کر یا میں اپنی بہن کی شادی تیرے ساتھ کرتا ہوں کہ تو اپنی بہن کی شادی میرے ساتھ کر۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دوسری حدیث شریف میں ہے:

عن ابن عمر رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا شغار فی الاسلام۔ (رواہ مسلم)

کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وٹہ سٹہ کا نکاح اسلام میں جائز اور روا نہیں۔

ان احادیث صحیحہ کی روشنی میں معلوم ہوا کہ صورت مسئولہ میں ہونے والا نکاح وٹہ سٹہ کا نکاح ہے۔ جو اسلام میں حرام ہے اور ناجائز ہے لہٰذا شرعاً ایسا نکاح درست نہیں۔ اخلاقاً بھی ایسا کرنا درست نہیں۔ کیونکہ واقعات و مشاہدات گواہ ہیں کہ ایسے نکاح کم کامیاب ہوتے ہیں بلکہ بہت سارے مفاسد اور فتنے اسی وجہ سے جنم لیتے ہیں۔ کیونکہ انتہائی کم عمری میں جو نکاح کیا جاتا ہے۔ بالغ ہونے پر نامعلوم کیسے حالات پیدا ہو جائیں میاں بیوی کے درمیان مزاج و اخلاق متفق ہو یا نہ ہو۔ لہٰذا ایسا کرنا اپنی معصوم اولاد پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ جس کی اخلاق اجازت نہیں دیتا اور اسلام میں زیادتی و ظلم قطعاً حرام ہے۔

ملکی قانون کے مطابق بھی نابالغہ لڑکی کا نکاح کرنا غلط اور ناجائز ہے بلکہ ایسا شخص قانون کے سامنے مجرم ہے۔ اگر کوئی شخص ایسا نکاح کرتا ہے تو حکومت کو معلوم ہو جائے تو اس کے خلاف ملکی قانون کی خلاف ورزی کا مقدمہ چلایا جائے گا اور قانون ایسے شخص کو سزا دے گا اور حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کیونکہ اس نے قانون کسی مصلحت و حکمت کی خاطر بنایا ہے۔

لہٰذا اس نکاح میں شرعی' اخلاقی اور قانونی تمام امور کی خلاف ورزی ہے اس لئے ایسا نکاح غلط اور ناجائز ہے۔

ھذا ما عندنا و اللہ تعالی اعلم بالصواب

© rasailojaraid.com